السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی دوائی میں اگر الکحل کی آمیزش ہو تو ایسی دوائی کا استعمال جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شراب سے تیار شدہ دوائی کا استعمال مطلقاً ممنوع ہے چاہے علاج معالجے کے طور پر ہو یا غذائیت حاصل کرنا مقصود ہو چنانچہ صحیح مسلم میں حدیث ہے ۔ طارق بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے اس کو منع کیا اس نے عرض کی یا رسول اللہ! میں صرف دوائی کے لیے شراب تیار کرتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "وہ دوا نہیں بلکہ داء (بیماری) ہے ۔ " صحیح مسلم (کتاب الاشربہ باب تحریم التداوي بالخمر (٥١٤١

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص862

محدث فتویٰ